سوال

(550) حالت حیض میں اگر عورت سے جماع کریں، توکیا کفارہ ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حالت حیض میں اگر عورت سے جماع کریں، توکیا کفارہ ہوگا؟ اور اگر عورت کی حالت حیض ختم ہوجائے اور ابھی غسل نہ کرے تو اس سے جماع جائز ہے۔ وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

:... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((مَنْ أَتَى امْرَأَتَہٗ وَھِیَ حَائِضٌ فَلْیَتَصَدَّقْ بِدِیْنَارٍ، أَوْ بِنِصْفِ دِیْنَارٍ)) [''جو اپنی بیوی سے حالت حیض میں جماع کرے تو وہ ایک دینار (ایک دینار= ۴ماشہ ۴رتی۔ ساڑھے چار ماشہ = ۳۷۴ئ۴ گرام) یا نصف دینار صدقہ کرے۔''] صاحب إرواء الغلیل اس حدیث کے حوالہ جات نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں: ((من طرق عن مقسم عن ابن عباس بہ۔ قلت: وھذا سند صحیح علی شرط البخاری۔ الخ)) (۱ ۲۱۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: {فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ط} [البقرة: ۲۲۲] [''ہاں 1جب وہ پاک ہوجائیں تو ان کے پاس جاؤ، جہاں سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے۔''] ۱۰ ۱ ۱۴۲۴ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 468

محدث فتویٰ